السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے گزشتہ رمضان میں یہ دیکھا (اور مجھے پہلی مرتبہ منطقہ حائل میں نماز تراویح پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا) کہ امام قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھ رہا ہے اور پھر اسے اپنے ایک طرف رکھ لیتا ہے اور دوبارہ پڑھنے کے لئے اسے پھر ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے۔ حتی کہ وہ ساری نماز تراویح میں اسی طرح دیکھ کر پڑھتا ہے علاوہ ازیں رمضان کے آخری عشرہ کے قیام میں بھی وہ اسی طرح کرتا ہے، منطقہ حائل کی تمام مساجد میں اسی طرح رواج ہے، جس کی طرف میری توجہ مبذول ہوئی کیونکہ گزشتہ سال جب میں نے مدینہ منورہ میں نماز تراویح پڑھی تو وہاں اس طرح رواج نہ تھا۔ لہذا میرے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اس طرح عمل ہوتا تھا، کیا یہ عمل ان بدعات میں تو شمار نہیں ہوگا جنہیں حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم وتابعین میں سے کسی نے نہیں کیا تھا، کیا قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنے کی بجائے یہ افضل نہیں ہے کہ امام زبانی پڑھے خواہ چھوٹی سورتیں ہی پڑھ لے؟ امام کے اس طرح دیکھ کر پڑھنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ روزانہ ایک پارہ پڑھ کر رمضان میں مکمل قرآن مجید ختم کرنا چاہتا ہے۔ لہذا اگر یہ کام جائز ہے تو کتاب وسنت سے اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قیام رمضان میں قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس طرح مقتدیوں کو سارا قرآن مجید سنایا جا سکتا ہے، کتاب وسنت کے شرعی دلائل سے یہ ثابت ہے کہ نماز میں قرآن مجید کی قرات کی جائے اور یہ حکم عام ہے اور دونوں صورتوں یعنی دیکھ کر پڑھنے اور زبانی پڑھنے کو شامل ہے اور ثابت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے غلام ذکوان کو حکم دیا تھا کہ وہ قیام رمضان میں ان کی امامت کرائیں اور ذکوان نماز میں قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھا کرتے تھے۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث کو صحیح میں تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 237

محدث فتویٰ